مبشر علی حسن
نندن پوری

ہدایات سفر

انسان سیرو تفریح کا دلدادہ ہے۔ وہ ایک جگہ بیٹھ کر زندگی گزارنا مناسب خیال نہیں کرتا اس لیے وہ ہر لحہ مختلف اوقات میں چلتا پھرتا مصروف کار نظر آتا ہے عمدہ سے عمدہ زندگی بسر کرنے کیلئے بڑی خاک چھانتا ہے بڑے پیچ و خم سے گزرتا ہے اسکا شدید قسم کے مصائب و آلام، حادثات و واقعات حسرت و اندوہ اور خطرناک لمحات سے بھی واسطہ پڑتا ہے حتی کہ طرح طرح کے مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ویسے اللہ رحیم و کریم نے (سورۃ التوبہ آیت نمبر112) میں مومنین کرام کی صفات میں سے ایک صفت "السائحون" کا بھی تذکرہ کیا ہے یعنی مومن بندے اللہ تعالی کی خاطر سیرو سیاحت بھی کرتے ہیں (چاہے انہیں دعوت و تبلیغ جہاد و قتال یا طلب علم کے لئے نکلنا پڑے یا اس قسم کی کوئی اور صورت جسکی بنا پر اسے گھر کو خیر باد کہنا پڑے) جوں ہی انسان گھر سے باہر قدم رکھتا ہے اس کا منزل مقصود تک پہنچنے کیلئے ایک قسم کا سفر شروع ہو جاتا ہے اب وہ ایک اجنبیت کے راستے پر چل رہا ہے جو نہایت ہی پر خطر ہے۔

اس کے متعلق لوگ شہادت اس طرح دیتے ہیں "basket of worries "Travel means" "السفر سقر" یعنی سفر تکالیف کی وجہ سے دوزخ کا پہاڑ معلوم ہوتا ہے اسی کے بارے میں حضرت ابو ہریرۃ نے حضور ﷺ سے بیان کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا "السفر قطعۃ من العذاب" سفر عذاب کا ٹکڑا ہے۔ اب اس عذاب میں تخفیف اور تکالیف میں تقلیل حاصل

کرنے کیلئے آنے والی ہدایات پر عمل پیرا ہوں تو ان شاء اللہ معاملہ کلیئر ہو جائے گا۔ مزید روحانی برکات و ثمرات سے بھی فیض یاب ہونگے

دوران سفر کبھی موسیقی کا مسئلہ تو کبھی سٹوڈنٹ ہونے کا طعنہ، سگریٹ نوشی کی تباہی یا سڑک کراسنگ کے بربادی جیسے مسائل اور سفر کی دیگر پریشانیاں جس سے انسان کو سابقہ پیش آتا ہے تو ان کو جیسے کہ ہمارا شیوہ ہے کہ ہم ہر قسم کے مسائل کو طریق سلف کے موافق سنت نبوی ﷺ کی روشنی میں حل کرنا چاہتے ہیں ۔ جسے اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے اعلیٰ و ارفع نمونہ بنایا ہے اس پر عمل پیرا ہونے سے ہی تمام مسائل کو باآسانی حل کیا جاسکتا ہے ان پیش آمدہ مسائل و مشکلات کے ازالہ کیلئے جو پند و نصائح حدیث و سنت یا مختلف حضرات کی تجرباتی زندگی سے مل سکیں ان کو ذیل میں ملاحظہ فرمائیں

1۔ (سفر پر جانے سے پہلے اپنا رفیق سفر تلاش کر لیجئے۔) راستے میں اس سے اچھا سلوک کریں (نوٹ) گھر سے نکلنے سے پہلے (i) ا۔ جو رقم اپنے گھر والوں سے میسر ہو اس کو مختلف حصوں میں تقسیم کرلیں۔

ب۔ حوائج ضروریہ سے بھی فارغ ہو لیں تاکہ دوران سفر پریشانی نہ ہو

(ii) ساتھ لے جانے والا سامان ایک دفعہ دیکھ لیں کہیں کم تو نہیں گھر والوں کی چابیاں جیب میں تو نہیں جن کی ان کو میری عدم موجودگی میں ضرورت ہو۔

(iii) اب اپنے والدین بہن بھائی دیگر اعزہ و اقارب کو السلام علیکم ورحمہ اللہ وبرکاتہ کہیں ۔

(iv) گھر سے باہر نکلتے ہی یہ دعا پڑھیں بسم اللہ توکلت علی اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ ۔

(v) راستہ میں آتے ہوئے تمام آنے جانے والے حضرات واقف و ناواقفکو نہایت ادب سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے آئیے اگر کوئی کہہ

دے تو ضرور جواب دیجئے۔

(2) (i) سٹاپ پر پہنچتے ہی واقع سٹاپ (جہاں ٹریفک آکر رکتی ہے) سے ذرا ہٹ کھڑے ہوں تاکہ بس یا گاڑی کے آنے سے آپ پر گردوغبار نہ پڑے

(ii) بس یا گاڑی پر سوار ہوتے وقت بسم اللہ مجریھا و مرسھا ان ربی لغفور رحیم پڑھ لیں جگہ ہو تو بڑے وقار اور اطمنان سے تشریف رکھیں ورنہ جو صورت بھی ہو آپ نے یہ دعا بھی پڑھنی ہے سبحن الذی سخرلنا ھذا وما کنا له مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون اللھم انا اسئلک فی سفرنا ھذا البر والتقوی ومن العمل ما ترضی اللھم ھون علینا سفرنا ھذا واطولنا بعدہ اللھم انت الصاحب فی السفر والخلیفة فی الاھل والمال - (ابو داؤد و مشکوۃ

(3) (i) بقیہ سفر میں ذکر الٰہی کرنے میں مصروف رہیں بہتر یہ ہے کہ اپنے لیے دوست واحباب اعزہ واقارب اور امت مسلمہ کے لئے ادعیہ ماثور پڑھتے آئیں کیونکہ دوران سفر دعا بہت قبول ہوتی ہے۔ (حدیث)

(ii) ایسی باتوں میں مشغول رہیں (یعنی ذکر الٰہی میں) ورنہ نفسیاتی مسئلہ ہے کہ خالی ذہن مسائل پیدا کرتا ہے غلط سوچنے سے نہ سوچنا بہتر ہے۔ جس مجلس میں ذکر نہ ہو وہ مردہ گدھے کی مانند ہے۔

(4) قوت بیان سے بہرہ ور ہوں تو دوران سفر ہونے والے غیر اخلاقی افعال کے متعلق نصیحت کرتے آئیں (مثلاً سگریٹ نوشی، کوئی نشہ آور چیز، فحش لٹریچر یا پیر کے نام پر دم کیے ہوئے چھلے فروخت کرنا وغیرہ وغیرہ)

(5) دوران سفر موسیقی کا مسئلہ بہت پیچیدہ ہے اگر آپ اس کے سدباب کیلئے قدم اٹھائیں گے تو شاید ایک آدھ پوری گاڑی بس میں کوئی میسر ئے ورنہ سارے ایک ہی گھاٹ سے پینے والے نظر آئیں گے تو آپ محض

ان کو ایک دفعہ کہہ دیں کہ جناب اسے بند کردیں اگر نہ مانے تو ان سے اکیلے ہی جہاد مت کریں (اس کیلئے ضرور ی ہے کہ آپ کے پاس کوئی تلاوت کی کیسٹ ہو تاکہ اس کا متبادل انتظام ہو سکے)

(6) اپنی نشست پر بیٹھے ہوئے سامنے ڈرائیور والے شیشوں کی طرف نہ دیکھیں

(7) جس بس / گاڑی میں عورتیں خاص کر نوجوان لڑکیاں زیادہ سوار ہوں اس میں سواری کرنے سے ہر ممکن پرہیز کریں بصورت دیگر نظر کی حفاظت فرمائیں۔

(8) دوران سفر غیر سے کھانے پینے کی چیز نہ لیں ہو سکتا ہے کہ نقصان پہنچانے والی ہو۔

(9) مشکوک افراد میں سے کسی کا سازو سامان نہ پکڑیں کیوں کہ وہ جان لیوا ثابت ہو سکتا ہے۔ البتہ ضعیف العمر کے ساتھ تعاون فرمائیں مگر ذرا احتیاط کے ساتھ۔

(10) سفر پر جانا ہو تو کھانا کم کھایئے۔

(11) سونے سے ہر ممکن گریز کریں ورنہ شدید مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مثلاً:

(i) اپنے سٹاپ سے آگے گزر جانا۔

(ii) جانی نقصان کرنے والا مواد کوئی آپ کے نیچے رکھ کر اتر جائے۔

(iii) آپ کا سازو سامان اٹھالیا جائے۔

(iv) یا پھر آپ کی رقم کا کوئی ستیاناس کر جائے۔

(12) سفر میں اپنی رقم نکال کر شمار مت کریں اور نہ ہی کسی کو چیلنج دیں۔ الا یہ کہ کوئی خاص صورت پیدا ہو جائے۔

(13) جس پر آپ سوار ہیں اگر وہ چیز حرکت میں ہے تو آنکھوں میں انگلی یا ناک میں اور کانوں میں تنکا نہ ماریں خطرہ ہے کہ کوئی زخم نہ ہو جائے۔

(14) کنڈکٹر حضرات سے کرایہ کے لئے مت الجھیں۔ایک دفعہ سٹوڈنٹ کہہ دیں۔ مان جائے تو ٹھیک ہے ورنہ کرایہ دے دیں۔ بحث و مباحثہ اور مجادلہ پن سے اجتناب کریں۔

(15) سفر میں نوٹ بک ساتھ ہونی چاہیے کیونکہ سفر میں کبھی کبھار اتنا عمدہ خیال ذہن میں آتا ہے جس کا نوٹ کرنا ضروری ہوتا ہے بعد میں اس سے کئی قسم کے فوائد و ثمرات حاصل ہوتے ہیں یا کسی قسم کے الفاظ آپ کے سامنے آئے ہیں ان کا مطلب نہیں آرہا ہے تو ان کو نوٹ کرلیں واپس آکر اسے ڈکشنری سے دیکھ لیں۔

(16) لمبے سفر میں موسمی کیفیت کے مطابق بستر ہمراہ ہونا چاہیے۔

(17) یہ دونوں دعائیں ہر صبح و شام پڑھنی چاہیے ان شاء اللہ کسی قسم کا نقصان نہ ہوگا نہ کوئی سفر میں حادثہ پیش آئے گا۔ انشاء اللہ

(i) بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئی فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم (مشکوۃ)

(ii) اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق (مشکوۃ)

(18) جمعرات کے دن سفر کرنا مسنون ہے۔ کان یحب ان یخرج یوم الخمیس (بخاری)

(19) تنہا سفر کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: لو یعلم ما فی الوحدۃ ما اعلم ما سار راکب بلیل وحدہ (کاش کہ لوگ جان لیں کہ تنہائی میں کیا ہے جو کہ میں جانتا ہوں تو کوئی رات کو اکیلا سفر نہیں کرے گا) (بخاری)

(20) عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ علیکم بالدلجۃ فان الارض تطوی بلیل (ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم رات کو سفر کرو کیونکہ رات کو زمین لپیٹ لی جاتی ہے۔ آج کی ماڈرن سائنٹیفک دنیا میں تجربات سے یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ حرارت سے اشیاء پھیلتی ہیں جبکہ ٹھنڈا ہونے پر سکڑتی ہیں اس لیے رات کو ٹھنڈک ہونے کی وجہ سے زمین سمٹ جاتی ہے۔

(21) سفر تین آدمی کریں تو بھلائی ہے (مالک)

(22) عن ابی سعید الخدری ؓ ان رسول اللہ قال اذا کان ثلثۃ فی سفر فلیو مروا احدھم (ابوداؤد)

حضرت ابوسعید خدری ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جب تم تین ہو تو اپنے میں سے ایک امیر بنالیا کرو۔

(23) عورت کو ایک دن سے زیادہ تنہا سفر نہیں کرنا چاہیے۔

(24) سفر میں کتا اور مزامیر ساتھ نہیں لے جانے چاہیے کیونکہ اس میں فرشتے مصاحب نہیں بنتے۔ "لا تصحب الملائکۃ ر فقۃ فیھا کلب ولا جرس" (مشکوۃ)

(25) سفر میں نماز کا مسئلہ۔

آج کل تو یہ پرابلم بہت کم ہو گیا ہے تھوڑی سی احتیاط سے آدمی نمازوں کو ان کے صحیح اوقات پر پڑھ سکتا ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ آپ کوئی ایسا وقت تلاش کریں جس میں کافی وسعت ہو تاکہ آپ ٹھیک وقت میں اپنے مقام پر جاکر نماز پڑھیں لیکن اگر سفر طویل ہے تو بس میں فرض نماز نہ پڑھیں گھر جاکر قضائی دے لیں مگر ریل گاڑی ہو تو ہر سٹیشن پر وہ رکتی

ہے اور ہر سٹیشن پر مسجد کا اہتمام ہے اتر کر سفر کی نماز ادا کرلیں۔

(26) سفر وسیلہ ظفر ہو تو سفر مزید سفر بنے کا تو دنیا کا یہ قانون پورا ہو جائے گا۔

من لم یرکب الاھوال لم ینل الرغائب جو ہولناکیوں پر سوار نہ ہوا وہ مرغوب اشیاء کو حاصل نہیں کرسکے گا۔ ایسے سفر میں آپ کو پانچ چیزیں حاصل ہوں گی۔

(1) غم کا دور ہونا (2) علم حاصل کرنا (3) آداب سیکھنا (4) روزی کمانا (5) بڑے لوگوں سے ملاقات کرنا۔ ایسے حالات میں ثابت قدمی کا مظاہرہ کرنا چاہیے اسی میں کامیابی ہے۔

حوادث پر جو مسکراتے ہیں منزلیں خود ان کو راہ دیتی ہیں
اہل ہمت کے آشیانوں کو خود بجلیاں آپ پناہ دیتی ہیں

(27) سفر کے اختتام پر اپنا ساز و سامان بحفاظت اٹھا کر گیٹ کے قریب آ جائیں ایک نظر سامان پر ضرور ڈال لیں بس / گاڑی رکتے ہی نہایت اطمینان سے سبحان اللہ پڑھتے ہوئے نیچے اتریں۔

(28) سڑک کراسنگ کا معاملہ: جہاں سڑک کراسنگ کے نشانات بنے ہوئے ہوں وہاں سے گزریے اور ٹریفک کی طرف دیکھتے آیئے دوڑ کر گزرنا خطرناک ثابت ہو سکتا ہے اس لیے اس سے بچیں۔

(29) حضرت کعب بن مالکؓ سے مروی ہے کہ جب حضور ﷺ سفر کا آغاز کرتے تو پہلے مسجد میں دو رکعت ادا کرلیتے۔

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ ہم ایک سفر سے مدینہ کی جانب واپسی پر آئے تو حضور ﷺ نے مجھے کہا کہ مسجد میں داخل ہو جاؤ اور دو رکعت نماز ادا کرو۔

(30) عن جابر قال قال رسول اللہ ﷺ اذا اطال احدکم الغیبۃ فلا

یطرق اهله لیلاً (حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص کافی دن غائب رہنے کے بعد گھر آئے تو رات کو گھر نہ آئے۔ (مشکوۃ)

(31) جب گھر میں داخل ہوں تو یہ دعا پڑھ لیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللهِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللهِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا (مشکوۃ)

(32) جب کسی کو (سفر پر) رخصت کرنا ہو تو تھوڑے سے فاصلہ تک ساتھ جائیے اور یہ دعا پڑھیں۔ اَسْتَوْدِعُکَ اللهَ دِیْنَکَ وَ اَمَانَکَ وَ خَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ۔

(33) واپسی پر آتے ہوئے اظہار محبت کے الفاظ کہہ کر مصافحہ اور معانقہ کریں۔

نوٹ: اے غافل انسان اس دنیا میں اس سفر کی بھی فکر کر جس کے بعد حقیقی زندگی میسر ہوگی تو دنیا میں ایسے رہ (تَکُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ) جیسے ایک مسافر سفر میں ہوتا ہے اور یہ بات یاد رکھیں کہ زمانے کے حوادثات سے بے خوف نہیں ہونا چاہیے جو ہوگا (مَنْ اٰمِنَ الزَّمَانَ خَانَهُ) اس نے زمانے سے خیانت کی اسے خطرات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ محفوظ فرمائے۔

****

آپ ﷺ پر درود نہ بھیجنے والا بخیل ہے

عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَلْبَخِیْلُ الَّذِیْ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ (رواہ الترمذي)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ درود نہ پڑھے وہ بخیل ہے" (اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔)